روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10
الفضل
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعرات 6/اکتوبر 2011ء 7 ذیقعد 1432 ہجری 6/اخاء 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 229

مسیح موعود کا حلیہ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
آج رات رؤیا میں خانہ کعبہ کے پاس میں نے گندمی رنگ کا ایک شخص دیکھا جو گندم گوں لوگوں میں حسین ترین نظر آنے والا تھا اور اس کے لمبے بال بھی جن کی کنگھی کی ہوئی تھی لمبے بال والوں میں نہایت خوبصورت نظر آتے تھے اس کے بالوں سے پانی ٹپکتا تھا اور اس نے دو آدمیوں کا سہارا لیا ہوا تھا اور خانہ کعبہ کا طواف کر رہا تھا میں نے پوچھا یہ کون ہے تو مجھے بتایا گیا کہ یہ عیسیٰؑ بن مریم ہے۔
(صحیح بخاری کتاب اللباس باب الجعد حدیث نمبر 5451)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے .... یعنی جب ذوالقرنین کو جو مسیح موعود ہے ہر ایک طرح کے سامان دیئے جائیں گے پس وہ ایک سامان کے پیچھے پڑے گا۔ یعنی وہ مغربی ممالک کی اصلاح کے لئے کمر باندھے گا اور وہ دیکھے گا کہ آفتاب صداقت اور حقانیت ایک کیچڑ کے چشمہ میں غروب ہو گیا اور اس غلیظ چشمہ اور تاریکی کے پاس ایک قوم کو پائے گا جو مغربی قوم کہلائے گی یعنی مغربی ممالک میں عیسائیت کے مذہب والوں کو نہایت تاریکی میں مشاہدہ کرے گا۔ نہ ان کے مقابل پر آفتاب ہوگا جس سے وہ روشنی پاسکیں اور نہ ان کے پاس پانی صاف ہوگا جس کو وہ پیویں یعنی ان کی علمی وعملی حالت نہایت خراب ہوگی اور وہ روحانی روشنی اور روحانی پانی سے بے نصیب ہوں گے۔ تب ہم ذوالقرنین یعنی مسیح موعود کو کہیں گے کہ تیرے اختیار میں ہے چاہے تو ان کو عذاب دے یعنی عذاب نازل ہونے کے لئے بددعا کرے (جیسا کہ احادیث صحیحہ میں مروی ہے) یا ان کے ساتھ حسن سلوک کا شیوہ اختیار کرے۔ تب ذوالقرنین یعنی مسیح موعود جواب دے گا کہ ہم اسی کو سزا دلانا چاہتے ہیں جو ظالم ہو۔ وہ دنیا میں بھی ہماری بددعا سے سزایاب ہوگا اور پھر آخرت میں سخت عذاب دیکھے گا لیکن جو شخص سچائی سے منہ نہیں پھیرے گا اور نیک عمل کرے گا اس کو نیک بدلہ دیا جائے گا اور اس کو انہیں کاموں کی بجا آوری کا حکم ہوگا جو سہل ہیں اور آسانی سے ہو سکتے ہیں۔ غرض یہ مسیح موعود کے حق میں پیشگوئی ہے کہ وہ ایسے وقت میں آئے گا جبکہ مغربی ممالک کے لوگ نہایت تاریکی میں پڑے ہوں گے اور آفتاب صداقت ان کے سامنے سے بالکل ڈوب جائے گا اور ایک گندے اور بدبودار چشمہ میں ڈوبے گا یعنی بجائے سچائی کے بدبودار عقائد اور اعمال ان میں پھیلے ہوئے ہوں گے اور وہی ان کا پانی ہوگا جس کو وہ پیتے ہوں گے اور روشنی کا نام ونشان نہ ہوگا تاریکی میں پڑے ہوں گے اور ظاہر ہے کہ یہی حالت عیسائی مذہب کی آجکل ہے جیسا کہ قرآن شریف نے ظاہر فرمایا ہے اور عیسائیت کا بھاری مرکز ممالک مغربیہ ہیں۔

(براہین احمدیہ جلد پنجم ، روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 120)

تحریک کفالت یتامیٰ کا اعادہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ فرمودہ 26 فروری 2010ء (مطبوعہ روزنامہ الفضل 13/ اپریل 2010ء) میں دنیا بھر میں بسنے والے احمدی احباب کو پاکستان میں احمدی یتامیٰ کی خبر گیری کی تحریک کا اعادہ فرمایا جن میں قرآن کریم، احادیث نبویہؐ کے حوالہ جات بیان فرمائے۔ جس میں یتامیٰ کی اصلاح اور بھلائی کا ذکر کیا ہے۔ جو لوگ ڈرتے ہیں کہ اپنے بعد کمزور اولاد چھوڑ جائیں گے تو انہیں چاہئے کہ دوسروں کے متعلق یعنی یتیموں کے حقوق کے متعلق بھی ڈر سے کام لیں کہ کبھی ان کے بچے بھی یتیم ہو سکتے ہیں اور جو اللہ کی رضا چاہنے والے ہیں وہ کھانے کو اس کی چاہت کے ہوتے ہوئے بھی مسکینوں اور یتیموں کو کھلاتے ہیں (اور اسیروں کو بھی) گویا حالات جیسے بھی تنگ ہوں یتیموں کا حق ادا کرتے ہیں۔ یتیم کی پرورش اور کفالت کرنے والے کو جنت میں اپنے ساتھ ہونے کی خوشخبری ہاتھ کی انگلیاں ملانے والی مثال دے کر دی ہے۔ یتیم بچے یا بچی پر احسان کرنے والے کو جنتی قرار دیا ہے اور اسی وجہ سے آپؐ کے صحابہؓ یتیم کی پرورش کا حق لینے کے حریص تھے تاکہ جنت میں آپ ﷺ کے قدموں میں جگہ ملے نیز اس خطبہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پاکستان کے مخیّر اور صاحب حیثیت احباب کو یتامیٰ فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی طرف توجہ دلائی ہے۔

سینکڑوں بچوں کی پرورش کیلئے لاکھوں روپے کی ضرورت ہے اور یہ خرچ بڑی احتیاط سے کیا جاتا ہے۔ ہر طرح کے اخراجات نیز بچوں کی شادی بیاہ ور ہائش اور تعلیمی اخراجات ادا کئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری کفالت یتامیٰ - پاکستان)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

14/اکتوبر 2011ء

5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:45 am	تاریخی حقائق
6:30 am	لقاءمع العرب
7:25 am	ترجمۃ القرآن
8:40 am	خلافت کا سفر
9:00 am	غزوات النبی صلی اللہ علیہ وسلم
10:00 am	جلسہ سالانہ یوکے 2009ء
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	تاریخی حقائق
12:05 pm	چلڈرن کلاس
1:05 pm	سرائیکی سروس
2:00 pm	راہ ھدیٰ
3:30 pm	انڈونیشین سروس
5:00 pm	خطبہ جمعہ LIVE
6:15 pm	تلاوت قرآن کریم
6:25 pm	درس حدیث
6:40 pm	زندہ لوگ
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:25 pm	ریئل ٹاک
9:30 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 14/اکتوبر 2011ء
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	لجنہ اماءاللہ یوکے اجتماع 2008ء

15/اکتوبر 2011ء

12:25 am	یسرنا القرآن
1:00 am	فقہی مسائل
1:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14/اکتوبر 2011ء
3:00 am	ان سائیٹ
3:15 am	راہ ھدیٰ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:25 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
5:55 am	لقاءمع العرب
6:55 am	فقہی مسائل
7:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14/اکتوبر 2011ء
8:40 am	سیرت صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
9:25 am	راہ ھدیٰ
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:35 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12:10 pm	یسرنا القرآن
12:40 pm	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ
1:30 pm	سوال وجواب
2:35 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 14/اکتوبر 2011ء
3:45 pm	انڈونیشین سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm	زندہ لوگ
6:00 pm	انتخاب سخن
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	گلشن وقف نو
9:20 pm	راہ ھدیٰ
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:15 pm	گلشن وقف نو

16/اکتوبر 2011ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:15 am	انتخاب سخن
3:20 am	راہ ھدیٰ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14/اکتوبر 2011ء
6:30 am	تلاوت قرآن کریم
6:40 am	لقاءمع العرب
7:40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14/اکتوبر 2011ء
9:10 am	درس حدیث
9:30 am	یسرنا القرآن
10:00 am	فیتھ میٹرز
11:05 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:55 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:15 pm	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	سپینش سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	زندہ لوگ
6:00 pm	بنگلہ سروس
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 14/اکتوبر 2011ء
8:15 pm	گلشن وقف نو
9:30 pm	فیتھ میٹرز
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں

تیسری سالانہ اجتماعی تقریب آمین

(شعبہ وقف نو۔ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے شعبہ وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کو پہلی مرتبہ قرآن کریم کا دور مکمل کرنے والے واقفین نو کی آل ربوہ تیسری سالانہ تقریب آمین منعقد کرنے کی توفیق ملی ۔ امسال تقریب کو تین حصوں میں منعقد کیا گیا ۔ پہلی تقریب مورخہ 4 ستمبر 2011ء کو بوقت 5 بجے شام بمقام بیت راجیکی دارالرحمت شرقی میں منعقد ہوئی۔اس حصہ میں (رحمت ،ناصر، طاہر بلاکس) کے حلقہ جات کے 46 واقفین نو شامل ہوئے۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر عمومی تھے۔تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔نظم کے بعد مکرم محمد ماجد اقبال صاحب سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے رپورٹ پیش کی ۔ بعد ازاں مکرم مہمان خصوصی نے بچوں سے قرآن کریم سنا ۔بچوں میں قرآن پاک کا تحفہ اور شیلڈز تقسیم کیں۔دعا کے ساتھ اس بابرکت تقریب کا اختتام ہوا۔

دوسری تقریب مورخہ 6 ستمبر 2011ء بوقت 5 بجے شام بمقام بیت لطیف دارالعلوم وسطی میں منعقد ہوئی۔اس حصہ میں (علوم الف ،علوم ب ، نصر بلاکس) کے حلقہ جات کے 44 واقفین نو شامل ہوئے۔اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم میر سید قمر سلیمان صاحب وکیل وقف نو ربوہ تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔نظم کے بعد مکرم محمد ماجد اقبال صاحب سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں مکرم مہمان خصوصی نے بچوں سے قرآن کریم سنا۔ بچوں میں قرآن پاک کا تحفہ اور شیلڈز تقسیم کیں۔ دعا کے ساتھ اس بابرکت تقریب کا اختتام ہوا۔

تیسری تقریب مورخہ 8 ستمبر 2011ء کو 5 بجے شام ہال دفتر صدر عمومی میں منعقد ہوئی۔اس حصہ میں (صدر الف ، صدر ب، احمد نگر اور یمن بلاکس) کے حلقہ جات کے 50 واقفین نو شامل ہوئے۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ تھے۔تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔نظم کے بعد مکرم محمد ماجد اقبال صاحب سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے رپورٹ پیش کی ۔ بعد ازاں محترم مہمان خصوصی نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور بچوں کو روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے اور اس کی اہمیت و برکات کے علاوہ قرآن کریم صحت وتلفظ کے ساتھ پڑھنے اور اس کے بعد ترجمہ وتفسیر سیکھنے کے بارہ میں نصائح کیں۔اس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے بچوں میں قرآن پاک کا تحفہ اور شیلڈز تقسیم کیں۔ اس تقریب میں مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے اور تقریب کے اختتام پر مہمانان کرام اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ اس بابرکت تقریب کا اختتام ہوا۔تینوں تقاریب میں ربوہ کے 55 حلقہ جات کے 140 واقفین نو شامل ہوئے۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان تقاریب میں شامل ہونے والے تمام واقفین نو کو قرآن کریم کے نور سے منور فرمائے اور اس کی برکات و فیوض سے بہرہ مند ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ تمام احمدیوں کو قرآن پاک پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

انسان کے اخلاق فاضلہ کی پہلی گواہ عورتیں ہوتی ہیں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''عورتوں کے حقوق کی جیسی حفاظت (دین حق) نے کی ہے ویسی کسی دوسرے مذہب نے قطعاً نہیں کی۔ مختصر الفاظ میں فرما دیا ہے .... (البقرۃ : 229) کہ جیسے مردوں کے عورتوں پر حقوق ہیں ویسے ہی عورتوں کے مردوں پر ہیں۔ بعض لوگوں کا حال سُنا جاتا ہے کہ ان بے چاریوں کو پاؤں کی جوتی کی طرح جانتے ہیں اور ذلیل ترین خدمات ان سے لیتے ہیں، گالیاں دیتے ہیں، حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور پردہ کے حکم ایسے ناجائز طریقے سے برتتے ہیں کہ ان کو زندہ درگور کر دیتے ہیں۔ چاہئے کہ بیویوں سے خاوند کا ایسا تعلق ہو جیسے دو سچے اور حقیقی دوستوں کا ہوتا ہے۔ انسان کے اخلاق فاضلہ اور خدا تعالیٰ سے تعلق کی پہلی گواہ تو یہی عورتیں ہوتی ہیں۔ اگر ان ہی سے اس کے تعلقات اچھے نہیں ہیں تو پھر کس طرح ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ سے صلح ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: خَيْرُكُمْ............ تم میں سے اچھا وہ ہے جو اپنے اہل کے لیے اچھا ہے۔''

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 300-301)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

4

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

حضور انور کے لجنہ سے خطاب کا بقیہ حصہ۔ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظارے

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

17 ستمبر 2011ء

(قسط نمبر 2 آخر)

حضور انور نے خواتین سے خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا:۔

”قرونِ اولیٰ کی خواتین نے، آنحضرت ﷺ کی صحابیات نے جہاں اللہ تعالیٰ سے ذاتی تعلق پیدا کرنے اور اللہ تعالیٰ سے لو لگانے میں ترقی کی ہے وہاں اپنے اخلاق میں بھی اعلیٰ ترقی کی ہے اپنے اعمال میں بھی اعلیٰ ترقی کی اور بہت سارے اعلیٰ نمونے قائم کئے۔ جس کو دیکھ کر بہت سارے دوسرے بھی متاثر ہوئے اور صرف یہی نہیں کہ اپنی روحانیت کے اعلیٰ معیار قائم کئے بلکہ اپنی اولاد کی بھی تربیت اس طرح کی کہ وہ امت کے لئے مفید وجود بن سکیں۔ ان کو ایسی تربیت کی کہ ان کو اسلام کے ساتھ جوڑ دیا اور وہ قربانیاں دیتے چلے گئے۔ یہی آج احمدی ماؤں کا کام ہے حضرت مسیح موعود کے ساتھ جو عہد بیعت آپ نے باندھا ہے وہ یہ تقاضا کرتا ہے کہ اپنے بچوں کو اپنی نسلوں کو جماعت کے ساتھ اس طرح جوڑ دیں کہ وہ جماعت کی خاطر ہمیشہ قربانیاں کرتے چلے جائیں۔ دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے ہوں، صرف عہد دہرانے والے نہ ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:۔

تعلیمی میدان میں بھی ترقی کرنی ہے یہ بھی ایک احمدی کا کام ہے کہ دنیاوی تعلیم میں تعلیمی میدان میں بھی ترقی کرے۔ جو پہلی مسلمان عورتیں تھیں انہوں نے کیا انہوں نے اپنی اولاد کی دینی تعلیم و تربیت کی ان کو دنیاوی طور پر بھی مضبوط کیا۔ لیکن یہ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ عملی طور پر ان کو اس قابل بنایا کہ وہ ہر قربانی دینے کے لئے تیار ہو گئے جیسا کہ میں نے کہا اور یہ کیوں ہوا اس لئے کہ وہ مائیں وہ عورتیں خود عملی جہاد میں حصہ لے رہی تھیں۔ اس زمانہ میں جب مسلمانوں پر حملے ہوتے تھے تو مسلمانوں کو بھی تلوار اٹھانے کا حکم ملا کبھی کسی حملے میں کسی جنگ میں مسلمان نے آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں اور خلفائے راشدین کے زمانہ میں پہل نہیں کی۔ ہمیشہ حملے ہوئے تو پھر دفاع کرنا پڑا اور اس میں عورتیں بھی شامل ہوئیں اس جہاد میں انہوں نے تلواریں بھی چلائیں۔ تو دیکھیں وہ عورت ہی تھی جس نے جنگ احد میں آنحضرت ﷺ کی حفاظت کے لئے اپنا خون بہایا اپنے خاوند اور بیٹوں کے ساتھ آنحضرت ﷺ کی حفاظت کا حق ادا کر دیا جس پر آنحضرت ﷺ نے بڑی خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ اپنے بیٹے کو دشمن کے ہاتھوں زخمی دیکھا تو کہا کہ میرے بیٹے گھبراؤ نہیں، اٹھو اور آج آنحضرت ﷺ اور اسلام کی حفاظت کا حق ادا کر دو اور پھر یہ خوشنودی بھی آنحضرت ﷺ کی طرف سے حاصل کی، یہ سند بھی ان کو آنحضرت ﷺ کی طرف سے ملی کہ اے ام عمارہ آپ جیسی جرأت بھلا کوئی دکھا سکتا ہے۔ آپ نے اور آپ کے خاندان نے آج حق ادا کر دیا ہے پس ایسی عورتیں بھی تھیں جو مردوں کے مقابلے میں تلوار چلاتی رہیں اور خود اور اپنے بچوں کو بھی اس راہ میں قربانی کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہیں اور کسی قسم کی پرواہ نہیں کی۔ یہ جرأت ان عورتوں میں ایمان کی حرارت سے ہی پیدا ہوئی تھی اور یہ ایمان کی حرارت ہی ہے جو آج بھی یہ جرأت پیدا کر سکتی ہے۔ آج تلوار کا جہاد نہیں لیکن اپنے اخلاق کو اعلیٰ ترین معیار تک پہنچانے کا جہاد ہے نیکیوں کو رائج کرنے کا جہاد ہے برائیوں سے رکنے کا جہاد ہے اور روکنے کا جہاد ہے۔ دین کی اشاعت کرنے کا جہاد ہے جو ہم نے کرنا ہے انشاء اللہ اور اس میں عورت کا بڑا اہم کردار ہے جو اس نے ادا کرنا ہے چاہے وہ نوجوان ہے یا بچی ہے یا بڑی عمر کی عورت ہے اور یہ جرأت آج بھی آپ میں پیدا ہو سکتی ہے اگر ایک تڑپ ہو اور لگن ہو جو ان پہلی عورتوں میں پیدا ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سی ایسی ہیں جو اس تڑپ کا اظہار کرتی ہیں لیکن جو نہیں ان کو بھی اس طرف توجہ دینی چاہئے اور جو ہیں ان کو اپنے معیار اور بلند کرنے چاہئیں تا کہ اس قوم تک ہم احمدیت کا پیغام جلد سے جلد پہنچا سکیں۔ حضرت مسیح موعود تو فرماتے ہیں کہ آج تم سے کوئی تلوار کا جہاد کرنے کے لئے نہیں کہہ رہا کہ جس سے تم خوفزدہ ہو جاؤ اپنا خون بہانے کے لئے نہیں کہہ رہا، تمہیں تو صرف یہی کہا جا رہا ہے کہ دین کے دفاع کے لئے۔ آنحضرت ﷺ کے دفاع کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لاؤ۔ پس یہ کرو گے تو ان حقیقی مومنات میں سے شمار ہو گی جو خیر قوم میں شامل ہونے والی ہیں۔ جیسا کہ میں نے کل بھی بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے تو ہمارے کام بہت آسان کر دیئے ہیں۔ ہم ایک کام کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کے مقابلے میں سو دروازے خود بخود کھول دیتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے پیغام نے جو دین کا حقیقی پیغام ہے اس نے تو دنیا میں پھیلنا ہی ہے اور پہنچنا ہے اور جو لوگ سعید فطرت ہیں جماعت میں انشاء اللہ تعالیٰ شامل ہونے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے سینے کھول رہا ہے۔ لیکن ہم سے صرف یہ مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ خیر قوم بننے کا حق ادا کرو اور نیکیوں کو پھیلاؤ اور برائیوں سے دور رہو اور یہ اس وقت ہو گا جب ہمارے عورت مرد لڑکے لڑکیاں اور بچے اپنی حالت بدلنے کی طرف توجہ دیں گے اور اس طرف ان کی توجہ ہو گی، دنیاداری کی طرف توجہ نہیں ہو گی بلکہ دین کی طرف توجہ ہو گی، دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی طرف توجہ ہو گی۔ میں نے اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے کام آسان کرنے کی بات کی ہے تو آج بھی چند مثالیں آپ کے سامنے رکھتا ہوں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ دنیا کے سینے کھول رہا ہے۔ جن میں عورتیں شامل ہیں۔ میں نے صرف چند عورتوں کی مثالیں لی ہیں۔ ان لوگوں میں شامل فرما رہا ہے جو خیر قوم بننے کا حق ادا کرنے کے لئے آگے بڑھ رہی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

شام سے ایک ہماری الوانی صاحبہ ہیں وہ اپنی خوابیں بیان کرتی ہیں۔ کہتی ہیں کہ پہلی خواب میں نے دیکھی کہ علماء کا ایک مجموعہ دیکھا اور یوں لگتا ہے کہ وہ حوار المباشر میں بیٹھے ہوئے ہیں جو ہمارا ایم ٹی اے کا پروگرام ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی زندگی کے بارہ میں بتا رہے ہیں۔ بیدار ہونے کے بعد میرے ذہن میں صرف پنجاب کا لفظ محفوظ رہا جو میں نے اس سے قبل کبھی نہیں سنا تھا۔ چنانچہ میں نے اپنی ایک احمدی سہیلی کو خواب سنانے کے بعد اس لفظ کا مطلب پوچھا تو وہ بہت حیران ہوئیں اس کے کچھ عرصہ کے بعد میں نے خواب میں ایک نور دیکھا جو ایک ایسے شخص کے حلیہ میں تھا جو پگڑی پہنے ہوئے ہے اور دوزانو ہو کر بیٹھا ہے اور مجھے کہتا ہے کہ میں مہدی ہوں۔ جب میں بیدار ہوئی تو بہت خوش تھی اور میں نے بیعت کا اظہار کیا لیکن کسی وجہ سے میری بیعت لیٹ ہو گئی۔ کہتی ہے تیسری خواب میں، میں نے دیکھا کہ میں دن کے وقت آرام کی غرض سے لیٹی ہوئی ہوں اور ایک آواز مجھے مخاطب ہو کر کہتی ہے کہ میں تیسری دفعہ تمہیں کہہ رہا ہوں کہ میں مہدی ہوں، تمہیں کس کا انتظار ہے۔ اس کے بعد میری بیٹی نے مجھے جگایا اور میں حیران و پریشان تھی۔ چنانچہ میں نے جلد بیعت کر لی اور حضرت مسیح موعود کی کتابوں کا مطالعہ بھی کر رہی ہیں۔ کہتی ہیں التبلیغ کتاب پڑھ رہی ہوں۔

اس کو پڑھ کے بہت خوشی اور سعادت کا احساس ہوا ہے۔ کتاب میں مجھے خدا تعالیٰ کی قدرت نظر آئی ہے اس کتاب کے مطالعہ کے بعد خدا تعالیٰ کی قدرتیں نئے انداز سے جلوہ گر ہوئی ہیں اور جب بھی کوئی بات علم میں آتی ہے تو خدا تعالیٰ کی قدرت کو سجدے کرنے کو دل چاہتا ہے اور دل اس کے شکر اور حمد کے گیت گانے لگتا ہے۔ پھر ایک صاحبہ ہیں شام سے، کہتی ہیں میں نے جب جماعت کے بارہ میں خدا تعالیٰ سے راہنمائی چاہی تو میں نے خواب میں آپ کو ہی، مجھے لکھ رہی ہیں وہ خط کہ، آپ کو اپنی طرف آتے دیکھا میں نے آپ سے کہا کہ میں بہت تھک گئی ہوں اس لئے آپ مجھے اپنے پاس لے جائیں تو آپ نے فرمایا کہ قرآن ختم کر لو تو میں تمہارے پاس آ جاؤں گا یا کسی کو تمہارے لینے کے لئے بھیج دوں گا۔ اس پر میں نے کہا کہ اگر میں آپ کے پاس چلی گئی تو واپس سیریا نہیں آؤں گی اس پر آپ نے بڑی شفقت سے میرے سر پر ہاتھ رکھا اور مسکرائے اس کے بعد جب میری آنکھ کھلی تو میں نے اپنے احمدی خاوند محترم کو کہا کہ بیعت کا خط ارسال کر دیں۔ مطلب یہ تھا کہ جب جماعت میں شامل ہو جاؤں گی تو انشاء اللہ مضبوط رہوں گی اور ان لوگوں میں شامل ہونے کی کوشش کروں گی جو پھر واپس مڑ کے برائیوں کی طرف نہیں دیکھتے بلکہ نیکیوں کے پھیلانے والے ہیں اور خیر امت میں شامل ہیں۔

پھر تیونس کی ایک احمدی خاتون نے اپنا خواب بیان کیا کہ جو انہوں نے دس سال پہلے دیکھا تھا۔ انہوں نے دیکھا کہ وہ ایک بہت بڑی جگہ پر ہیں وہاں پر ایک ریسپشن پر شریف عودے صاحب کو دیکھا وہ بھی اس ریسپشن میں داخل ہو گئیں وہاں انہوں نے ماہا دبوس صاحبہ ہماری ایک عرب خاتون ہیں، بڑا اخلاص سے کام کر رہی ہیں۔ دعوت الی اللہ کے کام میں بھی بہت آگے ہیں جماعت کے لئے وقف ہی ہیں اور بہت سی پاکستانی لجنہ کو دیکھا اور ان سے پردے کے بارہ میں پوچھا انہوں نے بتایا کہ تمہارا پردہ ٹھیک ہے اب یہ بھی یہاں ضمناً میں ذکر کردوں کہ بعض عورتیں مجھے یہ کہتی ہیں کہ ہم بیت میں گئے

یو۔کے میں بھی اور جگہوں پہ بھی۔ وہاں احمدی عورتوں کے پردے ٹھیک نہیں تھے۔ عرب جو ہیں وہ خاص طور پر اپنے بالوں کے پردوں کی طرف بہت توجہ دیتی ہیں انہوں نے تو سر ڈھانکا ہوتا ہے اس لئے ان کو بڑا عجیب لگتا ہے کہ احمدی عورتیں پردہ نہیں کر رہی ہوتیں۔ ہلکا سا ایک دوپٹہ، چنی سر پر ڈالی ہوتی ہے اس طرف بہت توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ آپ کی وجہ سے کسی کو ٹھوکر نہ لگ جائے بہرحال یہ تو اچھا ہوا کہ ان کو ان پاکستانی احمدی عورتوں کا خواب میں کم از کم پردہ اچھا نظر آیا۔ کہتی ہیں کہ کچھ عرصہ کے بعد جب میں نے بیعت کر لی تو ایک دن اپنی بہن سمیرہ کے ساتھ بیٹھی ایم ٹی اے دیکھ رہی تھی۔ ایم ٹی اے پر الحوار المباشر لگا تھا میری بہن نے مجھ سے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں میں نے اپنی بہن کو بتایا کہ یہ مسیح موعود کے ساتھی ہیں پھر ایم ٹی اے پر حضرت مسیح موعود کی تصویر میں نے دیکھی۔ یہ دیکھ کر میری بہن نے بڑے تعجب کے انداز میں کہا کہ اس نے دس سال قبل ایک خواب میں حضرت مسیح موعود کی ایسی ہی تصویر یہی افراد اور یہی نظارہ دیکھا تھا جو وہ ایم ٹی اے پر دیکھ رہی تھی۔ تو یہ دیکھیں کس طرح اللہ تعالیٰ خود گھیر گھیر کے لوگوں کو اس طرف لا رہا ہے اس طرف خیر قوم میں شامل کرنے کے لئے اور ہم جو اکثریت میرے سامنے یہاں بیٹھی ہے پیدائشی احمدی ہیں ان کو کس فکر کے ساتھ اس طرف توجہ دینی چاہئے کہ ہماری کیا ذمہ داریاں ہے کس طرح ہم نے اپنے آپ کو بہترین مومنات میں شامل کرنا ہے جو خیر قوم کہلانے کے حقدار ٹھہریں اور یہ خواب اس وقت کا ہے جب ایم ٹی اے العربیہ ابھی وجود میں بھی نہیں آیا تھا۔

پھر آئیوری کوسٹ سے ہمارے ایک مربی صاحب لکھتے ہیں کہ اپریل اور مئی 2011ء میں بیس مقامات کا دورہ کیا ایک گاؤں نیاکارا میں ایک خاتون مانوفو تو عو کسی بیماری میں مبتلا تھیں اور حاملہ بھی تھیں وہ اپنی بیماری سے عاجز آ چکی تھیں مگر اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے اور اپنے ہونے والے بچے کے لئے ہر وقت دعا گو رہتیں۔ ایک رات وہ خواب میں ایک پگڑی والے شخص کو دیکھ کر ڈر گئی اور ادھر ادھر بھاگنے لگی لیکن جس طرف بھاگتی ادھر ہی وہ انہیں دیکھتی آخر اس پگڑی والے شخص نے اس سے کہا کہ ڈرو نہیں میں آپ کی صحت کے لئے دعا کروں گا اور آپ ٹھیک ہو جائیں گی انشاء اللہ اس پر آنکھ کھل گئی اور اس کے بعد جلد ہی وہ ٹھیک ہو گئی۔ چار مہینے کے بعد اس نے ایک صحت مند بچے کو جنم دیا۔ ایک دن اس عورت کا احمدیہ مشن نیاکارا میں آنا ہوا تو وہاں انہوں نے میری تصویر دیکھی اور دیکھتے ہی کہنے لگی کہ یہ تو وہی شخص ہے جنہوں نے میرے لئے خواب میں دعا کی تھی اور میں تندرست ہو گئی ہوں اور اسے بتایا گیا کہ یہ خلیفۃ المسیح الخامس ہیں اور اس کے بعد پھر اس نے اور اس کے شوہر نے بیعت کر لی۔ تو اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو کسی بھی خلیفہ کو جب رویا میں دکھاتا ہے تو اس لئے دکھاتا ہے جو جانتے بھی نہیں تا کہ حضرت مسیح موعود کی صداقت کا اظہار ہو۔

پھر ہماری اٹلی میں ہیں ایک عرب خاتون ان کی تو بہت لمبی چوڑی کہانی ہے کہ کس طرح انہوں نے ایم ٹی اے کو دیکھا اور ان کے خاوند نے ہی کہا کہ دیکھا کرو، وہ اسے دیکھتی رہیں اور دیکھ کر آخر انہوں نے ارادہ کر لیا کہ میں احمدی ہو جاؤں گی بیعت کر لوں گی لیکن خاوند اپنی مصروفیات کی وجہ سے احمدی نہیں ہو رہے تھے۔ آخر کسی وجہ سے ان کی نوکری چھوٹ گئی۔ نوکری ختم ہونے پر خاوند کو انہوں نے کہا کہ تم ایم ٹی اے بیٹھ کر دیکھا کرو اور دیکھنے پر بہت سارے سوال جو ان کے ذہن میں ابھرے تھے تو اپنے مولویوں کے پاس ان کے جواب لینے کے لئے جب جاتے تھے تو مولوی ان کے جواب نہیں دے سکتے تھے۔ آخر انہوں نے بھی ایک دن بیعت کر لی۔ اپنی خوابوں کا ذکر کرتی ہیں کہتی ہیں کہ ایک دن شروع میں جبکہ ہم میاں بیوی احمدیت کے بارہ میں بحث کرتے تھے ایک دن وہ کہیں دور دراز علاقہ میں گئے تا لوگوں سے احمدیت کے بارہ میں پوچھیں۔ واپس لوٹے تو ان کا چہرہ بجھا بجھا سا تھا۔ کہنے لگے کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ میں اپنے آپ کو ان مشائخ سے جو سارا قرآن پڑھے بہتر سمجھوں۔ میاں کی پریشانی کی وجہ یہ تھی کہ میں احمدیت کی طرف بڑی شدت سے راغب تھی اس رات میں نے دو رکعت نوافل ادا کئے اور بارگاہ الٰہی میں روئی کہ الٰہی میں تو حضرت امام مہدی مسیح موعود پر ایمان لاتی ہوں اور میرے میاں بھی اطمینان قلب چاہتے ہیں سو ان پر حق آشکار کر اور مجھے بھی ثابت قدم رکھ۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے مجھے خوابیں دکھائیں۔ کہتی ہیں پہلی خواب یہ تھی کہ میں نے دیکھا، مجھے دیکھا انہوں نے، کہ آپ ہمارے گھر تشریف لائے ہیں اور گھر میں چیزیں بکھری پڑی ہیں صوفہ اور کرسیاں بھی سب الٹ پلٹ ہیں یہ سن کر خلیفہ وقت آنے والے ہیں میں نے چیزوں کو سیٹ کرنے کی کوشش کی مگر پھر بھی بکھری رہ گئیں۔ کہتی ہیں جب داخل ہوئے آپ تو میں اور میرے میاں آپ کے پہلو میں کھڑے ہو گئے اور میں الٹ پلٹ اشیاء دکھا کر گویا شکوہ کر رہی ہوں کہ بچوں نے یہ اودھم مچایا ہے۔ تو اچانک دروازے پر دستک ہوئی میں نے کھولا تو کیا دیکھتی ہوں کہ تبلیغی جماعت والوں کی ایک عورت ہے جو مجھے کہتی ہے کہ لوگ تبلیغی سفر پر جانے کے لئے تیار ہیں تم بھی آ جاؤ میں نے کہا میں تم لوگوں کے ساتھ جانے کو تیار نہیں ہوں میں چاہتی ہوں کہ وہ عورت جلد واپس چلی جائے کیونکہ خلیفہ وقت ہمارے گھر آئے ہوئے ہیں اور میں بہت خوش ہوں۔ خیر پھر میرے متعلق کہتی ہیں کہ میں نے دیکھا کہ ان کی کوئی دکان ہے جو گندم کی بوریوں سے بھری ہوئی ہے اور لوگ اس میں سے اٹھا اٹھا کر لے جا رہے ہیں میں بھی اٹھاتی ہوں۔ ایک شخص اچانک مجھ سے جھگڑتے ہوئے کہتا ہے کہ ایک دن اس دکان میں موجود گندم ختم ہو جائے گی میں بڑی جرأت سے جواب دیتی ہوں کہ زمین کا یہ ٹکڑا دیکھتے ہو، ایک وسیع ٹکڑا ہے زمین کا یہ ہماری زمین ہے۔ اگر میں اس گندم کا ایک دانہ اس میں بوؤں گی تو وہ سو دانے نکالے گا تمہارا کیا خیال ہے یہ ہزاروں دانے کتنے ہو جائیں گے۔

تو یہ جو خوابیں انہوں نے دیکھیں اس کے بعد خیر بیعت بھی کر لی اور جرأت ان میں پیدا ہوئی۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسی طرح سے ایک دانہ بویا جاتا تو سو دانے اللہ تعالیٰ نکالتا چلا جاتا ہے اور اس طرح اللہ تعالیٰ کا جو وعدہ ہے قرآن کریم میں آنحضرت ﷺ سے کہ آپ کی قوم خیر قوم ہے۔ اس خیر قوم میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ یہ ہوتا چلا جائے گا۔

پس آپ لوگ بھی اس کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ تو احمدیت میں وہ عورتیں لا رہا ہے جو اپنے خاوندوں سے پہلے حضرت مسیح موعود کی جماعت میں داخل ہو رہی ہیں اور آپ کو سلام پہنچا رہی ہیں۔ ان لوگوں میں شامل ہو رہی ہیں جو خیر قوم کا حق ادا کرنے والی ہیں اپنے خاوندوں اور اولادوں کی اصلاح کے لئے کوشش کر رہی ہیں اور ان کی اصلاح کا باعث بن رہی ہیں یہی کام اگر آج آپ کریں گی اور اس عہد کے ساتھ یہاں سے اٹھیں گی کہ ہم نے کرنا ہے تو اس زمانہ کی ان خواتین میں شامل ہو جائیں گی جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خوشنودی حاصل کی تھی۔

حضرت مسیح موعود کی جماعت ہی وہ حقیقی جماعت ہے جو خیر قوم ہے۔ جنہوں نے آخرین میں سے ہو کر اولین کے فیض پانے کی خوشخبری پائی ہے۔

ایک عرب نے مجھے لکھا کہ میں بہت پریشان ہوتا تھا کہ قرآن شریف میں آتا ہے کہ تم خیر امت ہو تو خیر امت یہ ہے، نہ ہمارے علماء کے پاس علم نہ نہ ہمارے پاس کوئی طاقت ہے، غیروں نے ہم پر قبضہ کیا ہوا ہے کس قسم کی خیر امت ہیں اب جبکہ میں نے ایم ٹی اے چینل دیکھنا شروع کیا ہے احمدیت کا تعارف ہوا ہے۔ احمدیت میں شامل ہوا ہوں تو اب مجھے یقین آ گیا کہ یقیناً حضرت مسیح موعود کے ماننے والے ہی ان لوگوں میں شامل ہیں جو خیر قوم ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ انہی کے ذریعہ سے احمدیت کا دنیا پر غلبہ ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

پس آپ لوگ اپنے فرائض کو سمجھیں چاہے وہ بچیاں ہیں دس گیارہ سال کی بھی عقل والی بچیاں ہوتی ہیں۔ نوجوان بچیاں بھی اپنے فرض کو پہچانیں، حق کو پہچانیں۔ صرف فیشن یا دنیا کی چکاچوند آپ کو متاثر نہ کرے اس ذمہ داری کی طرف توجہ دیں جو اللہ تعالیٰ نے آپ پر ڈالی ہے کہ آپ نے دنیا کی اصلاح کا باعث بننا ہے اور دنیا کو نیکیوں کی دعوت دینی ہے۔ اسی طرح جو عمر کی بڑی عورتیں ہیں، نوجوانی سے آگے قدم بڑھا رہی ہیں ان کو بھی چاہئے اپنی ذمہ داریاں ادا کریں اور جب ہم تمام مرد عورتیں مل کر ذمہ داریاں ادا کرنے کی طرف توجہ دیں گے تو تبھی ہم اس مقصد کو پورا کرنے والے ہوں گے جس کو دے کر حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا تھا۔

اللہ کرے کہ ہم آپ کی بعثت کا مقصد پورا کرنے والے اور اس کا حق ادا کرنے والے ہوں۔ اب دعا کر لیں''۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب چھ بجکر پانچ منٹ پر ختم ہوا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

دعا کے بعد خواتین اور بچیوں نے دعائیہ نظمیں اور ترانے پیش کئے اور نعرے لگائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اس ہال میں بھی تشریف لے گئے جہاں چھوٹے بچوں کے ساتھ خواتین ان کی مائیں بیٹھی ہوئی تھیں۔ ان سب نے بھی شرف زیارت حاصل کیا۔

بعد ازاں چھ بجکر پانچ منٹ پر یہاں سے واپس بیت السبوح فرینکفرٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ سات بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت السبوح تشریف آوری ہوئی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

جسے خدا نے جوڑا ہے

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''روحانی اور جسمانی طور پر اپنی بیویوں سے نیکی کرو ان کے لیے دعا کرتے رہو اور طلاق دینے سے پرہیز کرو کیونکہ نہایت بدخدا کے نزدیک وہ شخص ہے جو طلاق دینے میں جلدی کرتا ہے۔ جس کو خدا نے جوڑا ہے اس کو گندے برتن کی طرح جلد مت توڑو۔''

(اربعین روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 428)

مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب

کیا غارِ حرا ایک صحت افزا مقام ہے؟

مشہور مستشرق منٹگمری واٹ کے ایک مضحکہ خیز اعتراض کا جواب

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی مبارک زندگی کا ایک اہم حصہ وہ تھا جب آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سچی رؤیاء دکھانے کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس وقت حضرت خدیجہؓ سے آپ کی شادی ہو چکی تھی۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے صاحبِ اولاد تھے۔ اور مکہ کا معاشرہ آپ کو صدیق اور امین کہہ کر پکارتا تھا۔ اس مرحلہ پر آپ کو خلوت عزیز ہوگئی۔ اور آپ مکہ سے باہر کئی روز کے لئے غارِ حرا میں جا کر رہنے لگے۔ صحیح بخاری میں حضرت عائشہؓ کی ایک روایت اس دور کی کچھ تفصیلات بیان کرتی ہے۔ اس حدیث کا ترجمہ یہ ہے۔

حضرت عائشہؓ ام المؤمنین سے روایت ہے کہ پہلے پہل جو وحی رسول اللہ ﷺ کو شروع ہوئی وہ نیند میں سچی خوابوں کا دیکھنا تھا۔ آپ ﷺ جو خواب بھی دیکھتے تھے وہ صبح صادق کی طرح واقع ہو جاتی تھی۔ اس کے بعد آپ کو تنہائی کی طرف رغبت ہوئی اور آپ غار حرا میں تنہا رہتے اور اس میں عبادت کرتے۔ یہ عبادت چند گنتی کی راتوں کی تھی جسے آپ پیشتر اس کے کہ آپ کو اپنے گھر والوں سے ملنے کی خواہش ہوتی پورا کر لیتے اور اس کے لئے آپ توشہ لے لیتے۔ پھر کچھ مدت بعد حضرت خدیجہ کے پاس واپس آتے اور اتنی ہی راتوں کے لئے اور زاد لے لیتے۔ آخر آپ کے پاس حق آ گیا اور اس وقت آپ غارِ حرا میں تھے۔ (صحیح بخاری کتاب بدءالوحی)

اس حدیث کا مضمون بالکل واضح ہے۔ آنحضرت ﷺ کے غار حرا میں عبادت کرنے کے بارے میں ہمیں روایات اور بہت سی تاریخی کتب میں ملتی ہیں لیکن یہ مضبوط ترین روایت ہے جو اس موضوع کے بارے میں مل سکتی ہے کیونکہ ایک تو یہ روایت صحیح بخاری کی ہے اور دوسرے یہ روایت براہ راست حضرت عائشہؓ سے ہے۔ اکثر تاریخی کتب میں آنحضرت ﷺ کی مبارک حیات کے اس مرحلہ کے بارے میں کم و بیش یہی مضمون بیان ہوا ہے۔ لیکن یہاں پر یہ جائزہ لینا مقصود ہے کہ بعض مغربی مصنفین جب اس مرحلہ کا ذکر کرتے ہیں تو کس انداز سے کرتے ہیں۔

مشہور مستشرق منٹگمری واٹ صاحب لکھتے ہیں۔

There is no improprobability in Muhammad's going to Hira, a hill little away from Mecca, with or without his family. It might be a method of escaping from the heat of Mecca in an unpleasant season for those who could not afford to go to Taif.

(Muhammad At Mecca, by Montgomery Watt, published by Oxford press p 44)

ترجمہ: یہ ناممکن نہیں ہے کہ محمد (ﷺ) حرا جو کہ مکہ کے قریب ایک پہاڑی ہے جاتے ہوں۔ شاید یہ گرمیوں میں مکہ کے ناخوشگوار موسم سے بچنے کے لئے ان لوگوں کا طریقہ ہو جو طائف جانے کے متحمل نہیں ہو سکتے تھے۔ (واضح رہے طائف نسبتاً سرد مقام ہے اور مکہ کے بعض رؤسا وہاں گرمیوں میں جایا کرتے تھے)

یعنی موصوف یہ کہنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ اصل میں غار حرا میں جانے کا مقصد یہ تھا کہ گرمیوں کے موسم میں مکہ میں گرمی بہت ہوتی تھی اور چونکہ آپ ﷺ کو طائف جانے کی استطاعت نہیں تھی۔ اس لئے اپنے خاندان کے ساتھ یا اس کے بغیر حرا کی پہاڑی کا رخ کرتے تھے تاکہ گرمی کی شدت سے بچا جا سکے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ منٹگمری واٹ صاحب کی معلومات کا عالم یہ ہے کہ انہیں یہ بھی نہیں معلوم کہ حرا پہاڑی کا نام نہیں بلکہ ایک غار کا نام ہے۔ جس پہاڑ پر غارِ حرا ہے اسے آجکل جبل النور کہا جاتا ہے۔

دوسرے ان کا یہ نظریہ بالکل ہی بچگانہ ہے کہ کوئی گرمی کی شدت سے بچنے کے لئے اس غار یا اس پہاڑی کا رخ کر سکتا ہے۔ سب یہ جانتے ہیں کہ یہ غار ایک پتھریلی پہاڑی پر واقعہ ہے۔ اور گرمیوں کے موسم میں گرم علاقوں میں پتھریلی پہاڑی سب سے زیادہ گرم ہوتی ہے وہاں کا تو کوئی رخ بھی کرتے ہوئے بھی ڈرتا ہے۔ پاکستان میں رہنے والوں کے لئے یہ بات سمجھنا تو بالکل آسان ہے یہاں بہت سی جگہوں میں ایسی پتھریلی سنگلاخ پہاڑیاں ہیں اور گرمیوں میں یہ پہاڑیاں ناقابلِ برداشت تپش پیدا کر رہی ہوتی ہیں۔ وہاں تو کام سے بھی کوئی جاتے ہوئے ڈرتا ہے اور منٹگمری واٹ صاحب کی عقل سلیم ملاحظہ ہو کہ وہ یہ بیان کر رہے ہیں گویا یہ سنگلاخ پہاڑی اور اس پر مزید یہ کہ ایک تنگ غار گرمیوں کے موسم میں ایک تفریحی مقام میں تبدیل ہو جاتے تھے جہاں لوگ گرمی کی شدت سے بچنے کے لئے جایا کرتے تھے۔

اگر یہ سب کچھ لکھنے سے قبل منٹگمری واٹ صاحب یہ ہی جائزہ لے لیتے کہ اس غار کا سائز کتنا ہے تو اس قسم کا نتیجہ نکالنے سے قبل کئی بار سوچتے۔ غار حرا کی زیادہ سے زیادہ چوڑائی 1.3 میٹر اور لمبائی 2 میٹر ہے۔ کیا ایک سنگلاخ پتھریلی پہاڑی پر، شدید گرمی کے موسم میں کوئی شخص اتنے تنگ غار میں تفریح کے لئے جا سکتا ہے؟ عقل ہی اس نامعقول نظریہ کو رد کر دیتی ہے۔ مزید برآں تاریخ نویسی محض ایک ڈیسک پر بیٹھ کر من پسند نتائج نکالنے کا نام نہیں۔ جب تاریخی حقائق بیان کئے جا رہے ہوں تو باقاعدہ حوالہ دیا جاتا ہے کہ کس تاریخی ماخذ سے یہ حقائق لئے گئے ہیں۔ اگر ایک مضبوط تاریخی ماخذ کی روایت رد کی جاتی ہے یا کسی اور ماخذ کی روایت قبول کی جاتی ہے تو یہ بحث اُٹھائی جاتی ہے کہ ایک روایت کو رد کر کے دوسری کمزور روایت کو کیوں قبول کیا جا رہا ہے۔ عقل کا استعمال کر کے معلوم کیا جاتا ہے کہ کون سی روایت قابلِ قبول ہے اور کون سی روایت رد کرنے کے قابل۔ لیکن منٹگمری صاحب کی کتاب کی کمزور علمی بنیاد کا اندازہ اس سے ہی لگایا جا سکتا ہے کہ یہ عجیب و غریب نتائج نکالتے ہوئے وہ ایک بھی تاریخی ماخذ کا حوالہ دینے سے قاصر رہے ہیں۔ اور وہ ایسا کر بھی نہیں سکتے تھے کیونکہ کوئی بھی تاریخی ماخذ خواہ وہ کتبِ احادیث ہوں یا تاریخ و سوانح کی معتبر کتابیں ہوں اس بات کی تائید نہیں کرتیں کہ غارِ حرا میں قیام کا مقصد تفریح ہو سکتا تھا۔

لیکن اپنا من پسند نتیجہ نکالنے کے باوجود منٹگمری واٹ صاحب کے دل کو دھڑکا لگا ہوا ہے۔ جانتے ہیں کہ ان کا یہ نتیجہ کچھ زیادہ وزن نہیں رکھتا۔ اس لئے وہ ایک اور عجیب شوشہ چھوڑتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں:۔

Judaeo- Christian influence, such as the example of monks, or a little personal experience, would show the need and desirability of solitude.

یعنی یہودی اور عیسائی اثر، مثلاً راہبوں کی مثال، یا تھوڑا سا ذاتی تجربہ خلوت پسندی کی ضرورت اور پسندیدگی کو ظاہر کرتا ہے۔

یہ جملہ مبہم ہے۔ مطلب واضح نہیں اور عمداً ایسا کیا گیا ہے۔ منٹگمری واٹ صاحب ایک بار پھر محض شوشہ چھوڑ رہے ہیں۔ جس کا ثبوت ان کے پاس کوئی نہیں۔ اور مستشرقین کی طرف سے اکثر یہ طریقہ استعمال کیا جاتا ہے کہ وہ معین نتیجہ نہیں نکالتے کیونکہ اس غرض کے لئے ٹھوس علمی تحقیق پیش کرنی پڑتی ہے، اس کی جگہ وہ صرف ایک مبہم سی بات کرتے ہیں یا ایک شوشہ چھوڑتے ہیں تاکہ پڑھنے والے کے ذہن پر ایک تاثر قائم ہو جائے۔ اور جو لوگ از خود کوئی تحقیق کرنے کی عادت نہیں رکھتے اس قسم کی باتوں سے ایک مستقل اثر لے لیتے ہیں۔

اس مثال میں منٹگمری واٹ صاحب یہ تاثر پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ یہ سب کچھ عیسائی اور یہودی راہبوں کی قائم کردہ مثال کی وجہ سے تھا۔ یہ ان راہبوں کی قائم کردہ مثال کی وجہ سے عرب میں خلوت میں عبادت کرنے کا رجحان آیا۔ وہ اس بات کا کوئی ثبوت نہیں دے رہے کہ کیا یہودی یا عیسائی راہبوں کا عرب میں ایسا کوئی اثر بھی تھا کہ نہیں؟ ہر مذہب کی تاریخ میں خلوت میں عبادت کرنے کا رجحان آتا رہا ہے اور یہودی مذہب کی ابتداء سے پہلے بھی جو مذاہب دنیا میں موجود تھے مثلاً ہندو مذہب یا بدھ مت میں بھی اس قسم کی مثالیں وسیع پیمانے پر موجود تھیں۔ تو پھر یہ کیوں نہیں کہا جا سکتا کہ یہودی اور عیسائی مذہب میں رہبانیت کا یہ رجحان ہندوؤں اور بدھ مت کے پیروکاروں کی نقل کے نتیجہ میں آیا تھا۔

اپنے اس عجیب سے زیادہ غریب نظریہ میں کچھ جان پیدا کرنے کے لئے وہ ایک اور موضوع چھیڑتے ہیں۔ اور اس موضوع کا پس منظر یہ ہے کہ صحیح بخاری میں حضرت عائشہ کی مندرجہ بالا روایت میں جہاں غار حرا میں آنحضرت ﷺ کی خلوت میں عبادت کرنے کا ذکر آیا ہے وہاں لفظ فیتحنث استعمال ہوا ہے۔ اس لفظ تحنث کے جو مطالب عربی لغت میں بیان ہوئے ہیں ان کے مطابق اس کا مطلب ہے

1۔ گناہ سے نفرت کرنا

2۔ بتوں سے الگ ہونا

3۔ عبادت کرنا (منجد)

ساری روایت کے پس منظر اس مقام پر اس لفظ کا مطلب بہت واضح ہے اور اس میں کوئی شک نہیں رہتا کہ یہ لفظ یہ ظاہر کرتا ہے کہ غار حرا میں آنحضرت ﷺ تنہائی میں اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہتے تھے۔ ایک دو نہیں بیسیوں عربی لغات خواہ وہ قدیم ہوں یا اس زمانہ میں تالیف کی گئی ہوں اس لفظ کے یہی مطالب بیان کرتی ہیں اور اس میں کسی معقول شک کی گنجائش نہیں رہتی۔ لیکن صد آفرین ہے منٹگمری واٹ صاحب پر کہ انہوں نے یہاں پر بھی اپنے شوشے کی تائید میں ہاتھ پاؤں مارنے کی کوشش کی ہے۔ موصوف لکھتے ہیں کہ یہ واضح نہیں کہ اس لفظ کا صحیح مطلب کیا ہے اور اس لفظ کی ROOT کیا ہے یعنی عربی زبان میں یہ لفظ کہاں سے آیا ہے۔ یہ جملہ پڑھ کر قاری حیران ہوتا ہے کہ علم تاریخ کو تاخت و تاراج کرنے کے بعد منٹگمری واٹ

صاحب نے علم لسانیات کا رخ کیوں کیا ہے۔ لیکن اگلا جملہ ہی واضح کر دیتا ہے کہ یہ تکلیف کیوں کی جارہی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ اس معاملہ میں Hirchfeld کی رائے درست معلوم ہوتی ہے کہ یہ لفظ اصل میں ایک عبرانی (یہود کی مقدس زبان) سے آیا ہے۔ گویا صاحب موصوف یہ کہانی سنا رہے ہیں کہ نہ صرف کہ تنہائی میں یہ عبادت کا رجحان یہودی اور عیسائی راہبوں کے اثر کی وجہ سے تھا بلکہ اس کیفیت کو ظاہر کرنے کے لئے جو لفظ استعمال کیا گیا ہے وہ بھی عربی میں عبرانی سے آیا ہے۔ یہ ایک انتہائی بے بنیاد استدلال ہے۔ دنیا کی ہر زبان کے ہزاروں الفاظ بہت سی دوسری زبانوں سے ملتے جلتے ہیں۔ بغیر کسی معین ثبوت کے محض ایک لفظ کو لے کر یہ کہنا کہ ہو نہ ہو یہ لفظ عربی میں عبرانی سے آیا ہے ایک بے بنیاد سی بات ہے۔ ام الالسنہ کی بحث میں جائے بغیر اس پس منظر میں یہ کیوں نہیں کہا جا سکتا ہے کہ عبرانی میں یہ لفظ عربی سے آیا ہے اور یہ بات بالکل نا قابل فہم ہے کہ منٹگمری صاحب اس شک کا اظہار کیوں کر رہے ہیں اس لفظ کے معنی واضح نہیں ہیں۔ جب کہ عربی لغت میں اس کے معانی بالکل واضح طور پر لکھے ہوئے ہیں۔

بائبل میں بہت سے انبیاء کے حالات زندگی تفصیل کے ساتھ مذکور ہیں۔ یہاں پر یہ جائزہ لینا ضروری ہے کہ کیا بائبل میں ان انبیاء کے بارے میں قبل از دعویٰ نبوت اس طریق پر تنہائی میں روز و شب عبادت کرنے کا کوئی ذکر ہے کہ نہیں۔ چار اناجیل میں حضرت عیسیٰؑ کی زندگی کے تفصیلی حالات بیان کئے گئے ہیں۔ ان میں سے متی کے پہلے تین اور لوقا کی انجیل کے پہلے چار ابواب میں حضرت عیسیٰؑ کے بچپن اور جوانی اور حضرت یحییٰؑ سے بپتسمہ لینے کے حالات درج ہیں اور یوحنا اور مرقس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سوانح کا ذکر شروع ہی حضرت یحییٰؑ سے بپتسمہ لینے سے ہوتا ہے۔ ان چاروں اناجیل میں زندگی کے اس دور میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے تنہائی میں عبادت کرنے کا کوئی ذکر نہیں۔ گو کہ ہم یقین رکھتے ہیں کہ حضرت عیسیٰؑ کی مبارک زندگی میں بھی ایسا دور لازماً آیا ہوگا لیکن اناجیل میں ایسا کوئی ذکر نہیں کیا گیا۔

اسی طرح پرانے عہد نامے میں خروج کے دوسرے باب میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی جوانی کے دور کا نہایت مختصر ذکر موجود ہے اور وہاں بھی یہ ذکر کہیں نہیں کہ زندگی کے اس دور میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے تنہائی میں مسلسل اللہ تعالیٰ کی عبادت کی ہو۔ گو آنحضرت ﷺ کی مبارک مثال کو دیکھتے ہوئے یہی معلوم ہوتا ہے کہ اس قسم کا دور حضرت موسیٰؑ کی زندگی میں بھی آیا ہوگا۔ البتہ بائبل میں اس مقام پر اُس واقعہ کا بہت تفصیلی ذکر ہے جب ایک مصری حضرت موسیٰؑ کے مکے کی وجہ سے ہلاک ہو گیا تھا۔ لیکن حیرت کی بات ہے کہ بائبل میں اس واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے جبکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام شدید ابتلاء میں تھے اور فرعون آپ کو قتل کرنا چاہتا تھا یہ ذکر کہیں نہیں کہ آپ نے اس حالت میں اللہ تعالیٰ کے حضور کوئی دعا کی ہو۔ مگر دوسری طرف جب قرآن کریم میں یہ واقعہ بیان ہوتا ہے تو یہ ذکر بھی کیا گیا کہ اس ابتلاء کے موقع پر بار بار حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتے رہے اور اپنی مناجات اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرتے رہے۔ (سورۃ القصص آیت 15 تا 29) شاید اپنے مذہبی لٹریچر کی یہ کمزوری ہی بہت سے مستشرقین کو اس بات پر مجبور کرتی ہے وہ اس قسم کے خلاف واقعہ نتائج نکالیں۔ اگر حقائق کو صحیح صحیح بیان کیا جائے تو وہ تاثر قائم نہیں ہو سکتا جو وہ قائم کرنا چاہتے ہیں۔ منٹگمری واٹ صاحب اپنے دور کے نمایاں ترین مستشرق سمجھے جاتے ہیں۔ وہ بہت سی کتابوں کے مصنف تھے۔ یونیورسٹی آف ایڈنبرا کے Emiritus Professor تھے۔ بہت سے دیگر مستشرقین ان کی تحقیق کا حوالہ پیش کرتے ہیں۔ اگر ان کی تحقیق کے معیار کا یہ حال ہے تو پھر باقی گروہ کے معیار کا خدا ہی حافظ ہے۔

مکرم سیف اللہ وڑائچ صاحب

مکرم راجہ علی محمد صاحب کا ذکر خیر

اس مضمون میں، میں ایک ایسی ہستی کا ذکر کر رہا ہوں جو PCS آفیسر تھے اور افسر مال ریٹائر ہوئے۔ جماعت احمدیہ گجرات کے امیر ضلع رہے اور اپنے پیچھے نیک اولاد چھوڑی۔ اس ہستی کا نام راجہ علی محمد ہے۔ راجہ علی محمد چھمبی جو آسیدن شاہ کے رہنے والے تھے اور چھمبی کے ساتھ ہی کوٹ راجگان جو چند گھروں پر مشتمل ہے وہاں مستقل رہائش تھی۔

راجہ علی محمد صاحب کی دوسری شادی کھوکھر غربی کے ملک برکت علی صاحب کی بڑی صاحبزادی شریف بیگم جو خادم احمدیت ملک عبدالرحمان خادم کی بڑی بہن تھیں کے ساتھ ہوئی۔ محترم راجہ غالب احمد صاحب ان کے بڑے صاحبزادہ ہیں اور لاہور کے سابقہ امیر ضلع منیر احمد شیخ صاحب ان کے سب سے چھوٹے داماد تھے۔

راجہ علی محمد صاحب قیام پاکستان سے قبل قادیان دارالامان میں رہائش پذیر تھے اور قیام پاکستان کے بعد 1/41 کچہری روڈ گجرات رہائش اختیار کر لی۔ 69-1968ء میں 53-C گلبرگ لاہور آ گئے اور آخری وقت تک یہیں رہے اور بعد وفات 1972ء میں بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔

راجہ صاحب مرحوم بڑی گوناگوں شخصیت کے حامل تھے۔ میرا بچپن ان کے پاس گزرا۔ وہ میرے استاد بھی تھے اور محسن بھی تھے۔ مجھے انگلش پڑھایا کرتے تھے۔ وہ مجھے زیادہ پیار کرتے تھے اور میرا ہر طرح سے خیال رکھتے تھے اور بغیر کسی کو بتائے میری چھوٹی موٹی ضروریات کا خیال رکھتے تھے۔ میرے والد صاحب چوہدری عنایت اللہ کو انہوں نے اپنا بیٹا بنایا ہوا تھا۔ اس لحاظ سے وہ مجھے اپنے پوتوں جیسا سمجھتے تھے اور میں روزانہ کالج سے واپسی پر سیدھا راجہ صاحب کے گھر آتا۔ وہ انگلش کا سبق یاد کراتے اور اکثر دوپہر کا کھانا 1/41 کچہری روڈ پر کھاتا۔

بڑے مہمان نواز، بارعب شخصیت کے مالک، صاحب علم اور پابند صوم وصلوٰۃ تھے۔ جماعت کے عہدیداروں کی اکثر دعوتیں کرتے رہتے تھے۔ خلیفۃ المسیح الثالثؒ خلافت سے چند ماہ قبل گجرات تشریف لائے تو راجہ صاحب کے گھر ان کی بڑی شاندار دعوت ہوئی اور اس میں گجرات کے چند معزز غیر از جماعت احباب بھی مدعو تھے۔ راجہ صاحب ایک خواب کے ذریعہ احمدی ہوئے تھے اور ہمیشہ تقویٰ سے کام لیا کرتے تھے۔ اپنی اولاد کے رشتوں کے بارہ میں بھی تقویٰ پر انحصار کیا اور آج خدا کے فضل سے ان کی اولاد در اولاد جماعت کی خدمت میں پیش پیش ہے۔

ان کے چند واقعات اور فرمودات تحریر کر رہا ہوں۔

1964ء میں راجہ صاحب نے چرچ روڈ گجرات پر ایک قطعہ اراضی میاں مشتاق پگانوالہ کو بیچا اور 65 ہزار زبانی بیعانہ وصول کیا۔ بیعانہ کے بعد انہوں نے چاردیواری بنالی اور ایک دروازہ راجہ صاحب کی باقی زمین کی طرف رکھ لیا جو کہ غلط تھا۔ راجہ صاحب خود بندوق لے کر اور میرے والد کو ساتھ لے کر اس کو رکوانے پہنچ گئے اور ساتھ درخواست DC گجرات جو غالباً کیپٹن سی۔اے۔ سعید تھے کو دی۔ راجہ غالب احمد جو اس وقت ایجوکیشن بورڈ لاہور کے سیکرٹری تھے انہوں نے DC صاحب کو فون کیا۔ میں اور راجہ صاحب DC کو ملنے گئے اور پگانوالہ کی زیادتی کا ذکر کیا۔ DC کہنے لگا کہ آپ نے جو بیعانہ لیا ہے کہیں کہ میں نے نہیں لیا اور پلاٹ خالی کروا لیتے ہیں۔ مگر راجہ صاحب نے کہا کہ یہ ممکن نہیں اور میں اس بات سے انکار نہیں کر سکتا کہ میں نے بیعانہ لیا ہے۔ بہر حال معاملہ رفع دفع ہو گیا اور DC آپ کی ایمانداری پر حیران رہ گیا کہ ایک تو دوسری پارٹی زیادتی کر رہی ہے اور یہ اپنی بات پر قائم ہیں۔

ان کی دوسری بات جو اکثر میں یاد کرتا ہوں کہتے تھے کہ جب بھی کسی کے ساتھ رشتہ داری کرو تو دیکھو ان کے پہلے رشتہ داروں کے ساتھ کیسا سلوک ہے۔ اگر پہلوں کے ساتھ اچھا ہے تو آپ کے ساتھ بھی اچھا ہوگا۔ لہٰذا رشتہ سوچ سمجھ کر اور دعا کر کے کرنا چاہئے۔

راجہ صاحب مرحوم کی بڑی خواہش تھی کہ اپنے گاؤں میں کوٹ راجگان میں ایک احمدیہ بیت الذکر بناؤں جو میری اولاد کے لئے اور عام لوگوں کے لئے سجدہ گاہ ہو۔ انہوں نے بڑی محنت لگن سے ایک چھوٹی سی بیت الذکر جس کا نام بیت طیبہ ہے۔ اپنے گاؤں میں اکیلے اپنی جیب سے بنوائی تا کہ احمدی احباب کے لئے ایک علیحدہ سجدہ گاہ ہو اور یہ بیت طیبہ 1967ء میں مکمل ہوئی۔

ماہ اپریل 2010ء میں ایک شادی کے سلسلہ میں چند سجدے اس بیت الذکر میں کرنے کی توفیق پائی اور محترم شیخ منیر احمد صاحب کی امامت میں نمازیں جمع کیں۔

اللہ تعالیٰ اس بیت کو ہمیشہ آباد رکھے اور آنے والی نسلیں اس سے استفادہ کریں اور یہ برکتوں کا موجب بنے اور جس مقصد کے لئے بیت بنائی اس کو اللہ تعالیٰ پورا کرے۔

دلچسپ حکایت

حضرت مسیح موعود نے ایک دلچسپ مثال بیان کرتے ہوئے فرمایا:-

''انسان کے اندر نیکی اور بدی کی ایک کشش ہے۔ آدمی نیکی کرتا ہے مگر سمجھ نہیں سکتا کہ کیوں نیکی کرتا ہے۔ اسی طرح ایک شخص بدی کی طرف جاتا ہے لیکن اگر اس سے پوچھا جاوے تو کدھر جاتا ہے تو وہ نہیں بتا سکتا۔ مثنوی رومی میں ایک حکایت اس کشش پر لکھی ہے کہ ایک فاسق آقا کا ایک نیک غلام تھا۔ صبح کو جو مالک نوکر کو لے کر بازار سودا خریدنے کو نکلا تو راستہ میں اذان کی آواز سن کر نوکر اجازت لے کر مسجد میں نماز کو گیا اور وہاں اسے ذوق اور لذت پیدا ہوا تو بعد نماز ذکر میں مشغول ہو گیا۔ آخر آقا نے انتظار کر کے اس کو آواز دی اور کہا کہ تجھے اندر کس نے پکڑ لیا۔ نوکر نے کہا جس نے تجھے اندر آنے سے باہر پکڑ لیا''۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

مکرم عبدالقدیر فیاض صاحب مربی سلسلہ کی وفات

مکرم مسعود احمد صاحب چانڈیو مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم عبدالقدیر فیاض صاحب مربی سلسلہ مورخہ 8 ستمبر 2011ء کو حرکت قلب بند ہوجانے سے بقضائے الٰہی گلشن حدید کراچی میں وفات پا گئے۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی میت کو اسی دن ربوہ لایا گیا۔ مورخہ 9 ستمبر کو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بیت المبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید نے دعا کروائی۔ آپ 22 ستمبر 1948ء کو قمر آباد ضلع نوشہرو فیروز میں پیدا ہوئے۔ 1956ء میں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ آپ نے 12 مئی 1962ء کو اپنی زندگی وقف کی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیا اور یکم مئی 1974ء کو میدان عمل میں آئے۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سندھی، اردو، پنجابی اور سواحیلی زبانیں جانتے تھے۔ آپ 1985ء تا 1988ء اور 1993ء تا 1996ء تنزانیہ میں خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ 4 نومبر 1989ء سے 29 جولائی 1993ء اور 1997ء تا 1998ء میں بطور نائب ناظم ارشاد خدمت کی توفیق پائی۔ اس وقت گلشن حدید کراچی میں بطور مربی سلسلہ خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ لواحقین میں ایک بیوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹا درجہ ثالثہ کا طالب علم ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر دے اور مرحوم کو غریق رحمت کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ارشاد احمد دانش صاحب مربی سلسلہ مری روڈ راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری عبدالمجید امجد صاحب ولد مکرم عبدالعزیز صاحب صدر حلقہ امر پورہ راولپنڈی مورخہ 17 ستمبر 2011ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم موصی تھے اسی روز بعد نماز عصر بیت مبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم کی اہلیہ پہلے ہی وفات پا گئی تھیں۔ مرحوم کے لواحقین میں ایک بیٹے مکرم جمیل اجمل صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نور راولپنڈی شامل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

انٹرلوپ لمیٹڈ کوننگ ٹیکنیشن / شفٹ مکلینک، پروڈکشن سپر وائزر، کوالٹی آڈیٹرز، لیب ٹیکنیشن، ڈیٹا انٹری سپر وائزر درکار ہیں۔ درخواستیں 8/اکتوبر 2011ء تک بنام مینیجر سپورٹ سروس انٹرلوپ لمیٹڈ 8 کلومیٹر مانگا رائے ونڈ روڈ ضلع قصور بھجوائی جاسکتی ہیں۔
فون: 042-3539643

انجینئرز بٹالین بمقام تلونڈی ضلع قصور میں CQS کی ایک آسامی خالی ہے۔
رابطہ نمبر 049-472004

AMIS خیابان سرسید سیکشن III راولپنڈی کو خاتون ٹیچرز درکار ہیں جس میں مونٹی سری، پرائمری ٹیچر، سیکنڈری ٹیچر کالج سیکشن درکار ہیں۔
رابطہ فون نمبر 03345061561-4831112

ستارہ کیمیکل انڈسٹری شیخوپورہ روڈ فیصل آباد کو سیکیورٹی سپر وائزر، میٹیریل مینجمنٹ سپر وائزر، انسٹرومنٹ سپروائزر اور HSE سپر وائزر درکار ہیں۔
رابطہ کیلئے فون: 041-4689141-45

اسلامک ریلیف پاکستان کو مختلف آسامیوں پر نوجوان درکار ہیں۔ ویب سائٹ
www.islamic-relife.org.pk

پاسکو پاکستان ایگریکلچرل سٹوریج اینڈ سروسز کارپوریشن لمیٹڈ کو مینیجر مارکیٹنگ میل اور فی میل درکار ہیں۔ تفصیلات کیلئے ویب سائیٹ
www.passco.gov.pk

حکومت پاکستان میرین اکیڈمی کراچی کو پرنسپل، لائبریرین، PTI اور ٹیچرز پاکستان سٹڈیز، فزکس، اسلامیات درکار ہیں۔
رابطہ کیلئے فون نمبر 021-9921201-5

سوزوکی گوجرانوالہ موٹرز کو ورکشاپ کیلئے فورمین، سروس ایڈوائزر اور سیلز مین پروموشن آفیسر درکار ہیں۔
رابطہ فون نمبر 0553733001-3

(نظارت صنعت و تجارت)

تقریب آمین

مکرم عمران محمود صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی صباحت ندیم بنت مکرم ملک ندیم الحق صاحب نے ساڑھے آٹھ سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا۔ بچی مکرم حافظ عبدالحق صاحب مرحوم آف 13/8-R ضلع خانیوال کی پوتی اور مکرم عبدالحمید صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ کی نواسی ہے۔

اسی طرح خاکسار کی بھتیجی عزیزہ امۃ الکافی بنت مکرم لیاقت محمود صاحب نے 6 سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ بچی مکرم عبدالحمید صاحب ربوہ کی پوتی ہے۔

دونوں بچیوں کی آمین کی تقریب ربوہ میں ہوئی۔ محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ دارالعلوم شرقی برکت ربوہ نے بچیوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچیوں کو قرآن کریم پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم رضوان احمد صاحب طیب معلم وقف جدید لنگے ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ لنگے ضلع گجرات میں تین بچوں زبیر احمد ابن مکرم مظہر اقبال صاحب عمر 10 سال، عمیر احمد ابن مکرم غلام رسول صاحب عمر 10 سال، ابراہیم احمد ابن مکرم غلام عباس صاحب عمر 8 سال اور ایک بچی شافعین ظفر بنت مکرم ظفر الاسلام صاحب عمر 8 سال نے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 14 ستمبر 2011ء کو تقریب آمین میں مکرم غلام مصطفیٰ صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم چوہدری یوسف صادق صاحب محاسب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو، ان کی اہلیہ محترمہ اور والدہ محترمہ کو ڈینگی بخار ہو گیا ہے۔ ٹیسٹ کروائے جا رہے ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم محمد اشرف کاہلوں صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ دارالذکر فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و احسان سے میری بیٹی مکرمہ عطیۃ العلیم صاحبہ اہلیہ مکرم سید خورشید احمد صاحب آف گرین ٹاؤن کراچی کو مورخہ 17/اپریل 2011ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بیٹے کا نام فوزان احمد طاہر عطا فرمایا ہے۔ جو بابرکت تحریک وقف نو میں بھی شامل ہے۔ نومولود مکرم سید طاہر احمد شاہ صاحب ابن محترم سید محمد عبداللہ شاہ صاحب آف گرین ٹاؤن کراچی کا پوتا اور مکرمہ سیدہ امۃ الشافی صاحبہ بنت مکرم سید محمد عبداللہ شاہ صاحب آف گوجرہ کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم نومولود کو صحت مند، باعمر، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے میری بیٹی مکرمہ ھبۃ النور صاحبہ اہلیہ مکرم قیصر احمد صاحب سڈنی آسٹریلیا کو بیٹی نائلہ مریم کے بعد بیٹے سے مورخہ 17/اگست 2011ء کو نوازا ہے۔ بیٹے کا نام عارش کمال تجویز ہوا ہے جو بابرکت تحریک وقف نو میں بھی شامل ہے۔ نومولود مکرم حاجی محمد اصغر صاحب ابن مکرم عبدالغفور صاحب آف بشیر آباد ربوہ کا پوتا اور مکرمہ سیدہ امۃ الشافی صاحبہ بنت مکرم سید محمد عبداللہ شاہ صاحب آف گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت مند، باعمر، نیک، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

معلومات درکار ہیں

مکرم راشد احمد بلوچ صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار بلوچ قوم میں احمدیت کا نفوذ کے عنوان سے ایک مقالہ تحریر کر رہا ہے۔ اس حوالے سے متعلقہ احباب (رفقاء مسیح موعود کی اولادیں، رشتہ دار، مربیان، معلمین) کے پاس اگر کسی قسم کی معلومات ہیں خصوصاً ایمان افزز واقعات، حالات زندگی، تصاویر وغیرہ تو درج ذیل پتہ پر خاکسار کو ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔

کوارٹرز نمبر 80 تحریک جدید دارالصدر جنوبی ربوہ
فون نمبر 0333-6711437
rashid_blouch@yahoo.com

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیرکنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

نماز جنازہ

مکرم لطف المنان صاحب دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد اور فضل عمر ہسپتال ربوہ کے دیرینہ کارکن مکرم عبدالجبار صاحب آپریشن تھیٹر اسسٹنٹ مورخہ 4/اکتوبر 2011ء کو صبح 8 بجے بقضائے الٰہی انتقال کر گئے۔ نماز جنازہ مورخہ 6/اکتوبر کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں متوقع ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں والد محترم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم مدثر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو مورخہ یکم اکتوبر 2011ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت مدبر احمد عطا فرمایا ہے اور عزیزم وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل ہے۔ پیدائش کے وقت بعض پیچیدگیوں کی وجہ سے اس کو سانس کی تکلیف ہوگئی تھی اور ابھی تک آکسیجن پر ہے۔ اسی طرح اس کا شوگر لیول اور پلیٹ لیٹس بھی کم ہو جاتے تھے۔ اب تک چار بوتل خون اور وائٹ سیل لگ چکے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے عزیزم کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے، ہر تکلیف اور پیچیدگی سے اپنی پناہ میں رکھے اور باعمر بنائے۔ آمین

مکرم عبدالعزیز منگلا صاحب لاہور نماز باجماعت پڑھتے ہوئے بے ہوش ہو گئے فوری طور پر سروسز ہسپتال لے جایا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلد ہی ہوش میں آ گئے اور شام کو ہسپتال سے گھر آ گئے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ لاہور سانس کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اسی طرح ان کی بیٹی محترمہ عابدہ صاحبہ بھی بیمار ہیں۔ دونوں کیلئے احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم شفیق احمد لطیف صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ بشیراں بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد لطیف صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ دو ماہ سے کولہے میں فریکچر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

خبریں

لوڈشیڈنگ میں اضافہ اور مختلف شہروں میں عوام کا احتجاج بجلی کی طویل اور مسلسل لوڈشیڈنگ نے عوام کو سڑکوں پر آنے پر مجبور کر دیا۔ لوڈشیڈنگ اور مچھروں کی ستائی ہوئی عوام نے مختلف شہروں میں احتجاجی مظاہرے کیئے۔ ٹائر جلا کر سڑکیں بلاک کیں۔ اور واپڈا کے دفاتر پر مختلف جگہوں پر توڑ پھوڑ کی گئی۔ عوام کی پریشانیوں اور مشکلات کی طرف حکمرانوں نے اگر جلد توجہ نہ کی تو ان مظاہروں کے دائرہ میں وسعت پیدا ہو سکتی ہے۔

کوئٹہ میں مسافر بس پر فائرنگ کوئٹہ کے نواحی علاقے اختر آباد میں 6 نامعلوم افراد نے مسافر بس پر فائرنگ کر دی۔ جس کے نتیجہ میں 14 مسافر جاں بحق اور 7 شدید زخمی ہو گئے۔

امریکہ کی ایٹمی پاکستان کو جنگ کی دھمکی حماقت کی انتہاء امریکی اخبار کے مطابق افغانستان میں امریکی سی آئی اے کے انٹیلی جنس ذرائع پاکستان کے دشمن ہیں۔ 18 کروڑ عوام اور سخت فوج کے حامل پاکستان کے خلاف جنگ کی امریکی دھمکی حماقت کی انتہاء ہے کہ واشنگٹن جوہری ہتھیاروں سے مسلح پاکستان کو جنگ کی دھمکیاں دے رہا ہے۔

بھارت کا جنگی جنون بھارت نے جنگی جنون کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے بحریہ میں مزید 29 مگ لڑاکا طیارے شامل کرنے کا اعلان کر دیا۔ یہ طیارے روس سے خریدے گئے ہیں اور انہیں طیارہ بردار جہاز پر تعینات کیا جائے گا۔

تھائی لینڈ میں بدترین سیلاب تھائی لینڈ میں حالیہ مون سون میں مسلسل دو ماہ بارشوں کے باعث 58 صوبے زیر آب آ گئے۔ جن میں سے 25 صوبے بری طرح متاثر ہوئے، لاکھوں لوگ بے گھر ہو گئے جبکہ 244/افراد ہلاک ہو گئے۔

☆......☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 6۔ اکتوبر

طلوع فجر	4:38
طلوع آفتاب	6:03
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:50

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868 Mob: 0333-6706870
Res:6212867
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

CASA BELLA
Home Furnishers

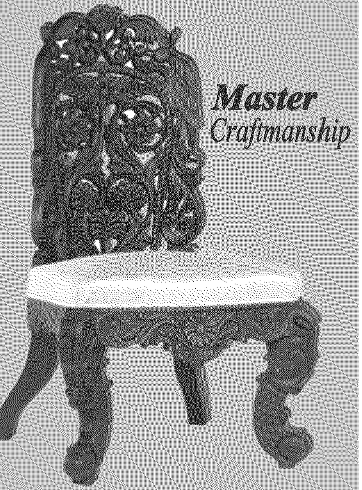

Master Craftmanship
FURNITURE
13-14, Silkot Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36668937, 36677178
E-mail: mrahmad@hotmail.com
FABRICS
1- Gilgit Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36660047, 36650952
A Complete Range of Furniture, Accessories Wooden Flouring.

FR-10

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

COSMEDERM LASER کوسمیڈرم لیزر
غیر ضروری بالوں کا مستقل خاتمہ ● ایشیائی جلد کیلئے جدید ترین مشین
Other Available Treatments acne acne scarring, fillersbotox, pigmentation, hair transplant
147-M Gulberg 3- Off Ferozepur Road Lahore
0321-4431936, By appt only
042-35854795
RWP Branch 0333-5221077